الٰہی خیر! دورِ فتنۂ آخر زماں آیا
رہے ایمان و دین سالم کہ وقتِ امتحاں آیا

الحمد للہ کہ یہ ٹریکٹ مشتمل بر واقعات غدر ابن سعود نجدی
و عقائد خبیثۂ شرذمۂ نجدیہ وہابیہ ہداہم اللہ بعنوان

فتنۂ نجدیت کے ڈھول کا پول

مرتبہ منادِ حق خادم العلماء پیرزادہ محمد بہاء الحق قاسمی
امرتسری عفا اللہ عنہ

بصرف و سعی حکیم سراج الدین احمد ایڈیٹر اخبار الفقیہ امرتسر
ہمراہ رسالہ حنفی امرتسر بطور ضمیمہ شائع کیا گیا

روز بازار الیکٹرک پریس ہال بازار امرتسر میں باہتمام منشی سلطان احمد پرنٹر کے چھپا
ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۴ھ
قیمت ۲ر

مذہبوں کی تعین اور تقلید ان چار اماموں کی محض فضل الٰہی اور حسن توفیق
کی قبولیت ہے۔ اس باب میں توجیہات اور دلائل کو کچھ دخل نہیں۔
اسیطرح مولوی محمد عبد الحی صاحب لکھنوی علیہ الرحمۃ غیث الغمام میں
لکھتے ہیں وَفِیْہِ اِشَارَۃٌ اِلٰی اَنَّ اِنْحِصَارَ الْمَسَالِکِ فِی الْمَذَاھِبِ
الْاَرْبَعَۃِ الْمَشْہُوْرَۃِ فِی الْاَزْمِنَۃِ الْمُتَاَخِّرَۃِ اَمْرٌ اِلٰہِیٌّ وَ فَضْلٌ رَبَّانِیٌّ
لَا یَحْتَاجُ اِلٰی اِقَامَۃِ الدَّلِیْلِ عَلَیْہِ یس چونکہ دین میں زمانہ خیر القرون
کے بعد جو اختلافات زائد ہوگئے تھے جسکے سبب مختلف مسائل پر عمل کرنیمیں
لوگ سخت پریشان تھے۔ لہذا ان خرابیوں کے دفع کرنے کے واسطے توفیق
الٰہی رہنما ہوئی کہ ان چار مذہب میں سے بغیر تقلید کسی خاص مذہب کے
جو مقلد کو افضل اور بہتر معلوم ہوا ان اختلافی مسائل اور مختلف فتووں
کی پریشانیوں سے چھٹکارا نہیں معلوم ہوتا تھا پر حفظ دین کی ضرورت نے
سب کو اس مسئلہ تقلید پر چلایا اور اختلافی احکام کے فساد کو مٹایا۔ انتہے
بقدر الضرورۃ۔ فتح المبین ص۳۳ غیر مقلدین وہابی نجدی دین کے چور رہزن
ہر پیشہ ایمان مت کیا کہتے ہیں۔ غیر مقلد وہ خدا سے ڈرو اور دیدہ دانستہ
خدا کی مخلوق کو ناحق سیدھے راستے سے گمراہ مت کرو۔

غیر مقلدین وہابی نجدی مرتد ہیں یعنی مسلمان نہیں

اسلیئے کہ اللہ سبحانہ تعالٰے ارشاد فرماتا ہے وَاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ
یعنی اور اونکی راہ چلو جو میری طرف رجوع ہوئے

اور اس آیت سے معلوم ہوگیا کہ جو
لوگ اللہ کیطرف رجوع کرتے ہیں تو اونکا اتباع واجب ہے اور کتب تواریخ
سے ثابت ہوتا ہے کہ ائمہ اربعہ رحمۃ اللہ علیہم منیب الی اللہ کے افراد میں سے
ہیں۔ پس اونکا اتباع بھی واجب ہوگا۔ پس تقلید کو حرام اور حضرات مقلدین کو

حرام کا کہنا اور کافر و مشرک کہنے والا شرعًا کافر و مرتد ہے۔ اِنَّ تَحْرِیْمَ
مَا اَحَلَّ اللّٰہُ وَ اِنْکَارَ الْمُسْلِمِ کُفْرٌ وَ الْکُفْرُ بَعْدَ الْاِسْلَامِ اِرْتِدَادٌ ۔ یعنی تحریم
جس چیز کو اللہ نے حلال کیا۔ اوسکو حرام کہنے والا اور مسلمان کو کافر کہنے
والا کافر ہے۔ اور ایمان و اسلام کے بعد کفر کرنا ارتداد ہے۔ اس سے ثابت
ہوگیا کہ غیر مقلدین وہابی نجدی کافر بلکہ مرتد ہیں اسلیئے کہ اللہ نے تقلید کو
حلال کردیا ہے اور غیر مقلدین اہلحدیث اوسکو حرام کہتے ہیں۔ لہذا غیر مقلدین
بوجہ تحریم ما احل اللہ اور انکار مسلم خود کافر و مرتد ہیں۔ میرے عزیز و
دوستو بزرگو تقلید ہی ایک ایسی پاک اور بیش بہا چیز ہے کہ غیر مقلدین
وہابی نجدیوں کے مقتداؤں نے بھی اسکے آگے سر تسلیم خم کرتے ہوئے
اپنے گروہ کے نااہلوں کو برابر کتابوں میں اخباروں میں لکھ لکھکر سمجھایا
ہے کہ اے چھوٹے اہلحدیث و غازی تقلید حق سے کسطرح چارا اور چھٹکارا
نہیں مگر ان ناعاقبت اندیش غیر مقلدین وہابیوں نے نجدیت کے نشہ میں
اپنے بزرگوں کی بھی ایک نہ سنی ہیں اپنے اس قول کی تائید میں اخبار
الفقیہ مورخہ ۲۸ فروری سنہ ۱۹۲۳ء وغیرہ سے ہم غیر مقلدین کے پیشوا مقتدای
اعظم کے چند اقوال بیان کرتے ہیں جنہوں نے ان کی جماعت
کے لیئے دور اندیشی سے لفظ اہلحدیث منتخب کیا۔ اور گورنمنٹ کی
خدمت میں درخواستیں پیش کیں کہ بجائے وہابی کے ہمیں اہلحدیث لکھا جاوے
یعنی مولوی محمد حسین مذکور غیر مقلد سنو وہ کیا لکھتے ہیں۔ پچیس برس کے
تجربے سے ہمکو یہ بات معلوم ہوئی کہ جو لوگ بےعلمی کے ساتھ مجتہد مطلق اور
مطلق تقلید کے تارک بنجاتے ہیں وہ آخر اسلام کو سلام کر بیٹھتے ہیں اور کفر و
ارتداد و فسق کے اسباب دنیا میں اور بھی بکثرت موجود ہیں مگر دینداروں
کے بیدین ہوجانے کیلئے بےعلمی کے ساتھ ترک تقلید بڑا بھاری سبب ہے
گروہ اہلحدیث میں جو بےعلم یا کم علم ہوکر ترک مطلق تقلید کے مدعی ہیں۔
وہ اسی نتیجہ سے ڈریں۔ اشاعۃ السنہ نمبر ۲ جلد ۱۱ بابت سنہ ۱۸۸۸ء اور بھی

ملاحظہ ہو یہی بزرگ فرماتے ہیں۔ ہاں یہہ بات میں بلالحاظ لومۃ لائم یعنے معترض یا مخالف کی ملامت کا خوف و خطا کر کہہ دیتا اپنے مذہب کا لازمہ سمجھتا ہوں کہ مطلق تقلید کو ناجائز یا حرام کہنے والے اور کتب فقہ کے جملہ مسائل کی توہین کرنے والے اور جملہ مذاہب خصوصاً حنفی مذہب کیطرف منسوب ہونے اور حنفی شافعی کہلانے کو برا جاننے والے اور ائمہ مذاہب خصوصاً حضرت امام ابوحنیفہ کو بیعلمی وغیرہ و غیر مجتہد ہونے کا طعن کرنے والے کو سخت جاہل اور بیدین خیال کرتا ہوں۔ اور اوسکی جہالت کا انجام ارتداد از اسلام خیال کرتا ہوں جسکا میں کئی اشخاص سے مشاہدہ کر چکا ہوں اور اسکا ذکر اسکے بیس سال پیشتر جلد ۱۱ میں کر چکا ہوں۔ اس جلد کا صـ۵۳ ملاحظہ ہو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْحَوْرِ بعد الکور۔ میرے اس خیال میں بھی ہمارے شیخ شیخ الکل حضرت میاں صاحب میرے مقتدا ہیں جنکا یہہ قول بعض رسائل میں چھپا ہوا موجود ہے۔ کہ جو شخص پیروان مذاہب خاص کو مطلقاً مردود کہے وہ خود مردود ہے اور ان سے پہلے مولانا شاہ اسحاق صاحب کا یہہ قول کہ جو شخص ائمہ مذاہب کو برا کہتا ہے وہ جھوٹا رافضی ہے۔ اشاعۃ السنۃ جلد ۲۴ نمبر ۱ صـ۲۹ بابت سنہ ۱۹۰۱ء مولوی صاحب ممدوح نے بالکل صحیح فرمایا ہے کہ ترک تقلید نے اسلام کو برباد کر دیا۔ مولوی عبد اللہ چکڑالوی بانی فرقہ اہل قرآن بھی پہلے غیر مقلد اہلحدیث تھے۔ مرزائے قادیانی بھی پہلے ترک تقلید کا شکار ہوئے۔ آخر یہاں تک ترقی کی کہ مدعی نبوت بن بیٹھے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ راقم عباد اللہ الصمد غلام احمد عفا اللہ عنہ و ایدہ (اخگر) امرت سری منقول از اخبار مشرق گورکھپور۔ میرے عزیز و دوستو۔ بزرگو۔ یہہ تو مقلد حنفی شافعی مالکی حنبلی کا کلام نہیں بلکہ یہہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے پیغمبران اعظم کا فرمان واجب الاذعان ہے۔ جس سے انکار کرنا غیر مقلدین کے یہاں صریح کفر اور کھلی گمراہی ہے۔ ان ہر دو پیغمبران غیر مقلدین وہابیوں کا بھی کہنے الفاظ

میں صاف صاف اعلان ہے کہ حنفی شافعی وغیرہ کو برا جاننے والا اور تقلید کو ناجائز اور حرام کہنے والا اور ائمہ مذاہب خصوصاً حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بے علمی وغیرہ اور غیر مجتہد ہونے کا طعن کرنے والا سخت جاہل بیدین اور مردود مرتد خارج از اسلام ہے۔ تو اس فتوے کے مطابق مصنف رسالہ اہل الذکر فیض آباد اور سیف چوبین نو مسلم بنارسی مصنف رسالہ الجرح علی ابی حنیفہ اور ان کے تمامی اتباع اور معتقدین سب کے سب جاہل بیدین مردود۔ فاسق۔ کافر۔ مرتد خارج از اسلام ہیں۔ اسلیئے کہ ان مردود مصنفوں و دیگر غیر مقلدین ملحدین مرتدین نے حضرات مقلدین کا جہنم کو کتا اور کافر اور حضرت امام الائمہ سراج الامۃ امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کو بے علمی اور غیر مجتہد ہونے اور مرجیہ اور زندیق اور باغی اور مشرک وغیرہ وغیرہ خصائل ذمیمہ کا الزام لگایا ہے۔ دیکھو اہل الذکر مورخہ ۲۶ رمضان ۱۳۴۱ھ و تکفیر المبتدعین و الجرح علی ابی حنیفہ و اعتصام السنۃ عبد اللہ علیہم ما یستحقہم۔ اور جب یہ فرقہ مبتدعہ محدثہ ناریہ اپنے پیغمبروں کے قول کے مطابق جاہل بیدین مردود فاسق کافر مرتد خارج از اسلام ہے تو دوستو یاد رہے ان غیر مقلدین وہابی نجدی مسلوب الایمان کے پیچھے نماز پڑھنا یا ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا اور ان کے یہاں کھانا پینا اور شادی بیاہ کرنا اور ان کے ساتھ کسی طرح کا اسلامی برتاؤ کرنا شرعاً گناہ کبیرہ اور حرام ہے اور حدیث شریف میں جو وارد ہوا ہے اور غیر مقلدین بغرض فریب دہی عوام کہا کرتے ہیں۔ کہ صَلُّوا خَلْفَ كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ یعنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نماز پڑھو پیچھے ہر نیک اور بد کے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ جو مسلمان ایماندار نیک و بد ہو اوسکے پیچھے یا اوسکے اوپر نماز پڑھو اور یہ غیر مقلدین تو مسلمان ہی نہیں ہیں بلکہ مرتد ہیں اور مرتد اوسکو کہتے ہیں جو اسلام پھر گیا ہو۔ دوستو غور کرو اور دیکھو یہ غیر مقلدین وہابی نجدی خود اپنے ہی پیغمبروں کے قول کے مطابق اسلام سے خارج ہیں۔ پس انکے پیچھے نماز پڑھنا یا

ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا قطعی حرام ہے۔ الغرض یہ غیر مقلدین ملحدین کسی طرح
مسلمان نہیں ہو سکتے۔ اگر آپ کو نجات ابدی اور فلاح دائمی مقصود ہے تو ان
سے کلیۃً الگ ہو جانا چاہیئے۔ اگر آپ حضرات کو اللہ رب العزت اور رسول اللہ
روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی منظور اور مدنظر ہے تو ان دشمنان
خدا ورسول کی صورتوں سے بیزار ہو جانا چاہیئے۔

غیر مقلدین وہابی نجدی دین کے چور ہیں

دوستو آپ نے اوپر کی باتیں ملاحظہ فرما لیا ہے کہ پیشوایان ملت اور خود انکے
مقتداؤں نے تقلید کرنے کی بابت کسقدر تاکید فرمائی ہے بلکہ تقلید کی
کو نجات ابدی اور فلاح دائمی کا سبب اور باعث ٹھیرایا ہے۔ اور غیر مقلدین
بزرگان دین کے زرین اقوال کو جو انہوں نے صدہا جگہ اپنی اپنی کتابوں میں
لکھ رکھا ہے کبھی اپنے اخباروں اور رسالوں میں شائع نہیں کرتے اور نہ تو
اپنی تقریروں میں عوام کے روبرو بیان کرتے ہیں۔ بس یہ بات بخوبی اور اچھی
طرح سے ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ یہ **غیر مقلدین** وہابی نجدی دین کے
چور اور شریعت کے قزاق اور طریقت کے ڈاکو
ہیں۔ فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ۔
برادران احناف بخدا میں سچ کہتا ہوں کہ ان غیر مقلدین وہابی نجدی
مخرب دین وایمان کے جلسے وعظ میں جانا خام طبیعت کے لوگوں کو غیر مقلدین
کے اخباروں اور کتابوں کو دیکھنا سخت گناہ اور دین وایمان کی بربادی کا
باعث ہے۔ جہاں آپ غیر مقلدین کے جلسوں میں دو چار مرتبہ لگاتار شریک
ہوئے پھر تو دین وایمان کی خیر نہیں۔ برادران احناف خبردار خبردار ہوشیار
باشید۔ غیر مقلدین وہابیوں نے ہر چہار طرف عیاری اور مکاری اور جعلسازی
اور دھوکہ بازی اور فریب بازی اور دغا بازی وغیرہ کا جال شارع عام

اسلام بیچارے ان پڑھ اور کم علم برادران احناف کے پھنسانے کو لیے بچھا رکھا
ہے اور برادران احناف کے خزانہ ایمان کو نہایت بیدردی سے اور بیدردی
کے ساتھ لوٹنے کا سامان کر رہے ہیں۔ حضرات مقلدین خبردار ہوشیار
باشید اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
یعنے نہ بیٹھا کر نصیحت آئے بعد قوم ظالمین کے ساتھ تو بھلا ان غیر مقلدین
وہابی سے بڑھ کر دوسرا اور کون ظالم ہوگا جو بیچارے ان پڑھ عوام کو سیدھے
راستہ سے بہکا اور بھٹکا کر مسلوب الایمان بنانے کی رات دن سعی بے سود
اور ناپاک کوشش کرتے رہتے ہیں۔ دوستو خبردار ان غیر مقلدین وہابی
کی لمبی لمبی داڑھی پر نہ جانا اور چکنی چکنی باتوں اور ٹخنے سے اونچا پاجامہ
گھٹنوں پر ہرگز مت جانا سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ نے ارشاد فرمایا ہے کہ
ایسے لوگ نکلتے ایک زمانہ میں۔ انہیں لوگوں کی نسبت کسی نے کیا اچھا کہا ہے
ہے پہچان کے کی ٹوپی پر نہ جا رکھ عیب چھپی داڑھی پر نہ جا دیکھ
مکاری۔ حضور انور صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ آخر زمانہ میں
ایک قوم آئے گی جنکی زبان شیریں اور دل بھیڑئیے کا سا ہوگا دوستو بھلا
اس سے بڑھ کر شیریں زبانی اور کیا ہوگی کہ زبان سے بات بات پر قال اللہ قال
الرسول وہابیوں کی جاری رہتا ہے اور خدا و رسول کی اتباع کے پردہ میں تمام
دنیا کے بزرگوں جنکہ غوث و قطب ابدال تک کو عیاذاً باللہ مشرک اور کافر و
جہنم کا کتا کہتے ہیں۔ اگر ان کا دل بھیڑئیے کا نہیں تو اور کیا ہے۔ برادران مقلدین
خبردار ہزار خبردار ان ہوشیار باشید ورنہ ان غیر مقلدین وہابی نجدی
دین کے چوروں سے ایمان کی گٹھڑی کی خیر نہیں خبردار۔ خبردار۔ خبردار۔

غیر مقلدین کی مثال مرغی کے گندے انڈا کی سی ہے

حضرت مولانا کرامت علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ قول الامین میں یوں تحریر

فقیر کرامت علی جونپوری کی طرف سے ساری سنی بھائیوں کی خدمت شریف میں جو فقیر سے حاضر اور غائبانہ محبت رکھتے ہیں بعد السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ واضح ہو کہ لامذہب لوگ اور دو دوامیاں کے گروہ جو رافضی کہلاتے ہیں سب کے سب وہابی ہیں اور اہل سنت و جماعت ہرگز نہیں ہیں بلکہ یہ لوگ سارے کے سارے اہل سنت و جماعت سے خصوصاً حرمین شریفین کے لوگوں سے بڑی عداوت رکھتے ہیں اور مکہ مدینہ کا نام لینے سے جلکر خاک ہو جاتے ہیں اور طرح طرح سے اونکا عیب بیان کرتے ہیں جو کوئی چاہے آزمالے اور یہی عقیدہ وہابیوں کا رد المحتار میں لکھا ہے اور ان لوگوں کا حال مرغی کے گندے بیضے کا ایسا ہے جیسے جس بیضہ کو ایک مرغی نے گندہ کیا تب اوسکو پھر اگر تمام جہان کی مرغی سیوے تو اوس سے بچا نہیں نکلتا۔ ایسے ہی یہ لوگ جو بگڑے سو بگڑے ہی رہتے ہیں۔ انتہے۔ دوستو کیسی خدا لگتی بات حضرت مولانا صاحب نے فرمایا ہے کہ جسکا جواب نہیں۔ اسمیں کوئی شک و شبہ نہیں کہ غیر مقلدین وہابی نجدی مرغی کے گندے انڈے کیطرح ہیں۔ تمام جہان کے ایماندار مسلمان سمجھا رہے ہیں مگر یہ وہابی رافضی ایک کی بھی نہیں سنتے۔

غیر مقلدین اہلحدیث نہیں بلکہ اہل ہوائے و فسادی ہیں

خدا کی پناہ ان غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے فساد سے تو تمام ملک ہندوستان برباد ہو گیا۔ اور برابر ہوتا جاتا ہے۔ یہ غیر مقلدین وہابی اہلحدیث ہرگز نہیں ہیں جیسا کہ حضرت مولانا عبد الحی صاحب محدث لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ الآثار المرفوعہ فی الاخبار الموضوعہ میں ارشاد فرماتے ہیں ولعمری افساد هؤلاء الملاحدۃ وافساد اخوانهم الاصاغر المشهورين بغير المقلدين سموا انفسهم باهل الحديث وشتان ما بينهم وبين اهل الحديث قد شاع في جميع بلاد الهند وبعض بلاد غير الهند فخربت به البلاد ووقع

النزاع والعناد یعنے یہہ محمد نیچریہ اور اون کے چھوٹے بھائی غیر مقلدین جنہوں نے اپنا لقب اہلحدیث رکھاہے حالانکہ ان میں اور اہلحدیث میں بہت بڑا فرق ہے۔ ان دونوں فرقہ کا فتنہ و فساد جمیع بلاد ہند اور بعض غیر ہند میں اسقدر شائع ہوا کہ ملک اسکے سبب سے برباد ہوگئے اور آپس میں لڑائی جھگڑے بغض و عناد واقع ہوگئے۔ انتہے اور حضرت مولانا کرامت علیصاحب جونپوری علیہ الرحمہ قول الامین کے صفحہ میں غیر مقلدین کی بابت یوں ارشاد فرماتے ہیں۔ اب ایک بات اور بھی یاد رہے کہ جتنا فتنا و دین برپا ہوا ہے سو انہیں جاہلوں سے ہوا ہے۔ جنہوں نے چار مذہب کے سوا پانچواں مذہب اختیار کیا ہے۔ حرمین شریفین میں اس سبب فساد کا نشان نہیں بلکہ پانچویں مذہب کے لوگ کو وہاں جانے سے وہاں کے لوگ قید کرتے ہیں اور تعزیر کرتے ہیں۔ اوساوس پاک مکان سے نکلوا دیتے ہیں۔ پس خیر اسی میں ہے کہ ہر ملک کے حاکم لوگ جس میں پانچویں مذہب کی بو پاویں اوسکو سزا دیں اور ملک سے نکلوا دیں۔ ایمان والے کو اسقدر کفایت ہے۔ انتہے

دوستو ان پیشوایان ملت کے زریں اقوال آپنے سنے۔ اگر آپ لوگوں کی مسجدوں میں یہہ ناپاک غیر مقلدین آویں ضرور ان کو نکلوا دینا چاہیئے تاکہ ان کے زہریلے اثرات سے مصلیان مسجد محفوظ رہیں۔ اور ان کے ناپاک قدموں سے مسجد ملوث نہ ہونے پائے۔ غیر مقلدین وہابی کا خدا ان کا نفس ہے۔ قرآن و حدیث اور بزرگان دین کے زریں اقوال سے اہنیں کچھ سروکار اور واسطہ نہیں میرے عزیزو۔ دوستو بزرگو۔ اگر غیر مقلدین وہابی نجدی ورن میں قرآن پاک کی گٹھڑی ہاتھ میں لیکر بھی کوئی بات کہیں تو بھی **ان کی باتوں کا ہرگز ہرگز باور مت کرنا** کیا جنت میں باوا آدم علیہ السلام سے بہکانے والے نے (وقاسمہما انی لکما لمن الناصحین) کہکر نہیں بہکایا تھا جسکا لازمی نتیجہ آپ حضرات کے سامنے موجود ہے۔ حضرات مقلدین خبردار ہوشیار

غیر مقلدین وہابی شیطان ہیں

عزیزان احناف آپ لوگ اس بات سے دھوکہ میں نہ رہیں کہ شیطان صرف
اوسی کا نام ہے جو ہمیں ان سر کی آنکھوں سے دکھلائی نہیں دیتا ہے نہیں
نہیں ہرگز ایسا نہیں ہے بلکہ شیطان اور خناس اوس انسان شریر کا نام ہے
جو خدا کے نیک بندوں کو سیدھی راہ سے بہکا دے۔ آدمی ہو کہ جن اگر کسی
خدا کے پاک بندے کو بہکا دے تو اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں اوسکو
بھی شیطان فرمایا ہے سورہ ناس کی آیہ شریف ملاحظہ ہو من شر الوسواس الخناس
ترجمہ میں ذرا اوپر سے لکھا ہے پناہ مانگتا ہوں میں شرارت سے وسوسہ
سے خناس شیطان کے الذی یوسوس فی صدور الناس وہ خطرہ
دیتا ہے وسوسے ڈالتا ہے آدمیوں کے سینوں یعنی دلوں میں من الجنۃ والناس
جنوں میں سے اور آدمیوں میں سے جو کوئی ان دو گروہ میں شیطان ہیں خطرے
میں ڈالتے ہیں راہ سے بے راہ کرتے ہیں مومنوں مسلمانوں کو بہکاتے ہیں بری
باتوں میں برے خیالوں میں ڈالکر خدا کی یاد سے بندگی سے غافل کر دیتے ہیں
میں اوس بادشاہ حقیقی سے پناہ مانگتا ہوں ان شیطانوں کی بدی اور شرارت
سے۔ دوستو دیکھ لیا آپنے کہ شیطان دو طریقے ہوتے ہیں۔ بس خلاصہ مقصد
ہے کہ جو کوئی خدا کے پاک بندوں کو سیدھے راستے سے بہکا دے وہی شیطان
ہے دیکھ لیجئے کہ یہ غیر مقلدین وہابی رات دن بندگان خدا کو بہکاتے ہیں یا
نہیں انصاف اور فیصلہ آپ کے ہاتھوں ہے۔ اور کتاب مجمع الزوائد
میں جو بڑی معتبر ہے باب ما جاء فی الکذابین میں عبد اللہ بن عمر سے
روایت کی ہے انہ قال واللہ لقد سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول لیکونن بین یدی الساعۃ دجالون وبین یدی الدجال کذابون
ثلثون او اکثر فقلنا ما آیاتہم قال یاتونکم بسنۃ لم تکونوا علیہا
یغیرون سنتکم ودینکم فاذا رأیتموہم فاجتنبوہم یعنی طبرانی نے

برابر کرنا چاہیے۔ جب مکاروں سے دریافت کیا جاتا ہے کہ ایسا کیوں کہتے ہو
تو مشہور حدیث کُلُّ مُؤْمِنٍ اِخْوَۃٌ (کل مومنین باہم بھائی بھائی ہیں۔ اور
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایک مومن مسلمان بھائی ہیں اس میں
کیا حرج ہے۔ مگر اس حدیث کے رو سے غیر مقلدین محدین اپنی اپنی جورؤں
کو ہمشیرہ صاحبہ اور بجوا نہیں کہتے۔ اور نہ تو اون کی جورو میں غیر مقلد
کو بھیا کہتیں۔ جب ہمشیرہ صاحبہ اور بوا نہ کہنے کی وجہ پوچھی جاتی ہے تو
جواب دیتے ہیں کہ عزت نکاح مانع ہے۔ تو کیوں غیر مقلدین زنادقہ حضور اقدس
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑے بھائی کے برابر کہتے ہیں جلالت نبوت
اور عظمت رسالت مانع نہیں ہے۔ تف ہے تمہارے ایسے عمل
بالحدیث پر جوروں کی یہ عزت اور سرکار رسالت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی یہ بے حرمتی لعنت لعنت لعنت۔

مومن خاں دہلوی غیر مقلدین نجدیوں کا خدا ہے

غیر مقلدین وہابی نجدی بڑی دہوم دہام سے کہتے ہیں کہ ہم عامل بالحدیث
ہیں۔ سوائے اللہ رسول کے قول کے کسی دوسرے کا قول نہیں مانتے۔
مگر اس مہابیاں اخبار اہلحدیث مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۲۴ء میں اپنے اثبات دعوے
کی دلیل میں مومن خاں دہلوی کا قول نقل کرتا ہے جسکا ماحصل اسقدر ہے
کہ مومن خاں تقلید کو بدعت کہتے ہیں۔ کیوں غیر مقلدین وہابی نجدی حدیث
کے متوالو کیا سچ مچ شیر پنجاب اور تمام غیر مقلدین نجدیوں کا خدا مومن خاں
ہے۔ جسکا قول اپنے دعوے کی دلیل میں پیش کرتا ہے۔ بقول حضرت امام ربانی
مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ غیر مقلدین وہابی دین کے چور ہیں۔ اسلئے کہ حضرت
مولنیا شاہ ولی اللہ مولنیا شاہ عبد العزیز صاحب اور حضرت مولنیا شاہ اسحاق صاحبان محدثین دہلوی
رحمۃ اللہ علیہم کے اقوال زریں جو اون حضرات نے تقلید کے واجب اور ضروری
ہونے کی بابت صدیوں سے اپنی کتابوں میں لکھہ رکھا ہے جو کبھی عوام یا خواص

کے یہ بزرگ پیش نہیں کرتے یہ چوری نہیں تو اور کیا ہے۔ لہذا بوجوہات مندرجۂ بالا
معلوم ہوا کہ مومن خاں ضرور غیر مقلدوں کا خدا ہے۔ افسوس مومن خاں کو
نقل کرتے وقت شیر پنجاب نے کیسی بے غیرتی اور بے حیائی سے کام لیا ہے۔ ارے
کہاں مومن خاں اور کہاں وہ پیشوا ایک ملت میرے خیال میں تو غیر مقلدوں
کو ڈوبنے کے لیے پانی کی بھی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ سچ ہے حیا نہیں
تو کچھ نہیں۔ بےحیا باش ہرچہ خواہی کن۔

غیر مقلدین ملحدین وہابی دین و ایمان کے گھن ہیں

میرے عزیز دوستو بزرگو۔ اگر آپ حضرات نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ٹانڈا اور
گھن صرف لکڑی اور غلہ ہی کو لگا کرتا ہے تو یہ آپ کی سمجھ کی غلطی ہے۔ یہ تو
نہیں بلکہ اسی طرح دین و ایمان میں بھی یہ مردود کیڑے لگ جاتے ہیں۔
اور یہ اچھی طرح سے بخوبی یاد رہے کہ غیر مقلدین وہابی پیروان نجدی
آپ کے دین اور ایمان کے ٹانڈا اور گھن ہیں۔ جس طرح لکڑی اور غلہ کو ٹانڈا
اور گھن اندر ہی اندر کھا کر کھوکھلا کر دیتا ہے۔ اسی طرح سے یہ غیر مقلدین
وہابی نجدی سادے ان پڑھ سیدھے سادے لوگوں کے پاک اور صاف ستھرے
دلوں میں اللہ اور رسول اور بزرگان دین سے بد اعتقادی پیدا کر کے انکا
دین و ایمان چاٹ کر۔ اندر سے کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ برادران احناف مقام
غور ہے کہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور بزرگوں سے بد اعتقادی
پیدا کرنے میں یہ غیر مقلدین وہابی کیسی کیسی ناپاک کتابیں اور خبیث
رسالے رات دن چھپوا چھپوا کر مفت تقسیم کرتے رہتے ہیں جہاں آپ
حضرات نے انکی کتابیں دیکھیں اور دو چار مرتبہ لگاتار غیر مقلدین کے پکڑ
جلسہ وعظ میں شریک ہوئے پھر دین و ایمان کی خیر نہیں۔ اگر آپ کو نجات
ابدی اور فلاح دائمی کی خواہش اور اللہ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اشتیاق

چوں زہند آمدہ نذیر حسین | شور در مکہ جا بجا این است
شیخ تلبیس و مانع تقلید | رہزنان دین مصطفےٰ این است
تا خبر شد بعالمان حرم | سر بیدین و مقتدا این است
حکم قتلش نفاذ فرمودند | کین خطا را اگر جزا این است
بعد تعزیر جسمیش گفتند | اینچنیں شوم را نہ جا این است
پیش انگریز پادشاہ بودان | بہر بیدین بس نہ جا این است
چوں ز بلد الامین بدر کردند | حیف کم شد کہ ما جرا این است
سال اخراج را چو جستم | ہاتفم گفت مرحبا این است

یک لکد زن کہ فاش میگویم
کافر بد کردہ را سزا این است
سنہ ۱۲۴۶ھ

خیر یہ سب کچھ ہے مگر حضرات شرفاے مکہ معظمہ کی یہ سخت اجتہادی غلطی ہے کہ غیر مقلدین ملحدین مرتدین کو باوجود صاحب اقتدار ہونے کی پکڑ کر زندہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اسلئے کہ

غیر مقلدین وہابی واجب القتل ہیں

حضرت مولانا شیخ عبد الرحمان دہان فرماتے ہیں۔ حمد و صلوۃ کے بعد کوئی شک نہیں کہ وہ قوم (یعنی غیر مقلدین وہابی) جنکے حال سے سوال ہے زمانہ کفر صریح کی ترویج والے ہیں۔ دین سے نکل گئے ہیں جیسے تیر نکل جاتا ہے نشانہ سے دنیا میں اسکے مستحق ہیں کہ سلطان اسلام انکی گردنیں مارے اور اللہ عزوجل کے حضور پیشی اور حساب کے دن سخت تر عذاب کے سزاوار ہیں۔ اللہ ان پر لعنت کرے اور ان کو رسوائی دے اور ان کا ٹھکانا دوزخ کرے (حسام الحرمین صفحہ ۱۲۳) و نیز حضرت مولانا حامد احمد محمد جدادی عمم فیضہ فرماتے ہیں۔ اسمیں کوئی شک نہیں کہ جو ان گھنونی گندگیوں میں لتھڑا یعنی

ان کفری عقاید توہید کی کتابوں میں بھرا ہے وہ اسی لائق ہوگا کہ اسے
کافر کہا جائے اور اس سے ہر شخص یہاں تک کہ کافر کو بھی بچایا جائے اور
نفرت دلائی جائے اسلئے کہ وہ ہر کبیرہ سے بدتر کبیرہ ہے ہر شخص پر واجب
ہے کہ اسے سمجھائے پس اگر توبہ کرے تو بہتر ورنہ حاکم اسلام پر فرض ہے
کہ اگر وہ تھوڑے ہیں تو قتل کرے اور جتھا باندھے ہیں تو فوج بھیجکر
اُن سے لڑے اور ان کا ٹھکانا ٹھیک جہنم میں ہے۔ حسام الحرمین ص ۱۸۴
اور مولانا حضرت سید احمد جزائری شیخ مالکیہ صاحب عم فیضہ فرماتے ہیں
تونے پایا کہ مولانا کی باتیں جو ان بُری بدمذہبی والوں سے نقل کیں صریح کفر
ہیں اور جو ان شنیع بدعتوں کا مرتکب ہوا توبہ لینے کے بعد سلطان اسلام کیلئے
اسکا خون حلال ہے۔ اور جن جن کی تصنیفوں میں وہ اقوال ہیں وہ اس قابل
ہیں کہ ان کی زبان چبا ڈالی جائے اور اون کے ہاتھ اور انگلیاں کچل دیجائیں
کہ انہوں نے شان الٰہی کو ہلکا جانا۔ اور رسالت عامہ کے منصب کو خفیف
ٹھہرایا اور اپنے استاذ ابلیس کی بڑائی کی اور اسی سے اور دھوکھ دینے میں
اسکے شریک ہوئے تو مشاہیر علما جنکی زبان کو اللہ تعالےٰ نے وسعت
دی ہے۔ اور سلاطین احکام جنکے ہاتھ کو جزا و سزا میں کشادہ کیا ہے ان سب
پر فرض ہے کہ ان لوگوں کی بدمذہبیاں زائل کرنے میں علما زبان سے اور
سلاطین ہاتھ سے کوشش کریں تاکہ بندے اور شہر اور دین انکی تکلیفوں سے
راحت پائیں ص ۱۹۳ اور مولانا حضرت محمد عزیز وزیر مالکی مغربی اندلسی مدنی
فرماتے ہیں۔ اور جو شخص معاذ اللہ نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی بارگاہ رفیع
میں بدگوئی کرے یا عیب لگائے یا حضور اقدس صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم
کیطرف کسی نقص کی نسبت کرے حضور کی ذات خواہ نسب خواہ دین میں
یا حضور کو بُرا کہنے اور تنقیص شان کرنے اور شان اقدس کو چھوٹا بتانے اور
عیب لگانے کے طور پر کوئی تشبیہ دے۔ تو وہ بھی حضور کو گالی دینے والا ہے
ان سب کا حکم یہ ہے کہ سلطان اسلام انہیں قتل کرے۔ ابو بکر بن منذر نے کہا کہ

کہ عام علما کا اجماع ہے کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کی تنقیص شان کرے اسے سزائے
موت دیجائے گی اور امام مالک اور لیث اور احمد اور اسحاق اسی قول کے
قائلوں سے ہے اور یہی مذہب امام شافعی کا ہے اور امام محمد بن سحنون
نے فرمایا کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کو برا کہے یا انکی شان گھٹائے وہ کافر ہے
اور اسپر عذاب الٰہی کی وعید نافذ ہے اور تمام امت کے نزدیک اسکا حکم
سزائے موت ہے۔ اور جو اسکے کافر اور معذب ہونے میں شک کرے خود
کافر ہے۔ اور امام مالک کے نصوص جو ان سے ابن القاسم اور ابو مصعب
اور ابن ابی اویس اور مطرف وغیرہم نے روایت کیے ان سے عمدہ ترین
کتب مذہب مثل کتاب ابن سحنون اور مبسوط اور عتبیہ اور کتاب محمد بن المواز
وغیرہ بھری ہوئی ہیں۔ کہ جو برا کہے یا عیب لگائے یا حضور کی تنقیص شان
کرے اسکا حکم یہی ہے کہ سلطان اسلام اسے قتل کردیگا۔ اور اوس سے توبہ
نہ لیگا۔ چاہے مسلمان ہو یا کافر۔ امام قاضی عیاض نے نقل فرمایا کہ انہیں
مذکورین کے حکم میں یہ بھی داخل ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے جو بات
لازم ہے اسکا انکار کرے جسمیں انکا نقص شان ہو جیسے ان کے مرتبہ
یا شرف نسب یا وفور علم یا زہد میں سے کچھ گھٹائے تو اسکا حکم بھی پہلی
باتوں کی مثل ہے کہ سلطان اسلام اسے فوراً بلا توقف قتل کرے
اور امام مالک نے بروایت ابن حبیب و ابن سحنون اور ابن القاسم و ابن
الماجشون و ابن عبد الحکم و اصبغ و سحنون نے اسکے حق میں جو انبیا علیہم
الصلوٰۃ والسلام میں سے کسیکو برا کہے یا ان کی شان گھٹائے حکم دیا کہ اسکو
سزائے موت دیجائے۔ اور اس سے توبہ نہ لی جائے۔ امام قاضی عیاض
نے ابن حبیب اور اصبغ بن خلیل سے ایک واقعہ کے بارے میں جسمیں کسی نے کچھ
تنقیص شان الٰہی کی تھی نقل کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ کیا وہ رب جسکی ہم عبادت
کرتے ہیں گالی دیا جاوے اور ہم انتقام نہ لیں جب تو ہم بہت برے بندے ہیں
اور اسکے پوجنے والے ہی نہ ہوئے الشرلیسی نے اپنی کتاب معیار میں ذکر کیا کہ ابو

ربیع نے نقل فرمایا خلیفہ ہارون رشید نے امام مالک سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے بدگوئی کی اور اس میں نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کا نام پاک لیا۔ اور یہ کہ فقیہان عراق نے اس کے کوڑے مارنے کا فتویٰ دیا ہے۔ امام مالک یہ سنکر غضبناک ہوئے۔ اور فرمایا امیر المومنین نے جب نبی کی شان کی تنقیص کی جائے تو پھر امت کی زندگی کیسی۔ جو انبیا کو برا کہے وہ قتل کیا جائیگا۔ اور جو صحابہ کو برا کہے اسکے ایسے کوڑے ہیں۔

اور بھی حضرت مولانا فاضل عبد القادر طرابلسی مدرس مدرسہ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ وہ جو سوال میں بیان ہوا۔ (غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی بابت) تو مسلک ان کے کفر پر حکم کرتا ہے اور یہ کہ مرتدوں کا جو حکم ہے یعنی حاکم ان کو قتل کرتا ان پر جاری کیا جائے اگر حکم وہاں رائج ہو۔ تو واجب ہے کہ مسلمانوں کو متنبہ کیا جائے اور انکے فتنہ اللہ جائے منبروں پر اور رسالوں میں اور مجلسوں میں اور مشغلوں میں تاکہ ان کے شر کا مادہ جل جائے اور ان کی کفر کی جڑ کٹ جائے۔ اس خوف سے کہ کہیں انکی گمراہی کی روح اسلامی دنیا کی طرف سرایت نہ کرے۔ انتہے بقدر الضرورۃ صفحات ۱۳۲ تا ۲۳۹ میرے عزیز دوستو بزرگو یہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے علما کا فرمان وجب الاذعان ہے۔ کسی ایرے غیرے کا فتویٰ نہیں۔ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی صحبت بد کو چنڈالیوں اور بھنگیوں کی صحبت سے بھی زیادہ بدتر جاننا چاہیے۔ غیر مقلدین اپنی مردود کتابوں میں لکھتے ہیں کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نماز میں خیال آ جانا گدھے سے بھی بدتر ہے اور صحابہ فاسق بھی ہیں نعوذ باللہ من ذلک۔ کیا یہ تنقیص شان الہی اور حضرت رسالت پناہی اور خدا و رسول کو گالی دینا نہیں ہے۔ ضرور ہے اور ضرور ہے۔ لہذا ان کا قتل حکام اسلام کا فرض ہے تاکہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی نجاست اور خباثت سے دنیائے اسلام پاک ہو جائے۔ غیر مقلدین ملحدین مرتد واجب القتل ہیں۔ حکام وقت کا غیر مقلدین نجدیوں کو یوں مطلق العنان چھ

گویا اپنی مطیع رعایا کا خون کرنا ہے۔ حکام بالا دست کیلئے ایسے مفسدین فی الارض غیر مقلدین کا خون ہر وقت حلال ہے تاکہ دنیا با امن رہے۔

اشعار گہر بار نقل توضیح المبین فی مکائد المضلین

بجور مردم آزار را خون و مال ۔ کہ از مرغ بد کندہ بہ پر و بال
کسے را کہ با خواجہ تست جنگ ۔ بدستش چرا مے دہی چوب و سنگ
بر انداز بیخے کہ خار آورد ۔ درختے بپرور کہ بار آورد
مبخشائے بر ہر کجا ظالم است ۔ کہ رحمت بر او جور بر عالم است
ہر آنکہ کہ بر دزد رحمت کنی ۔ ببازوئے خود کاروان میزنی
جفا پیشگان را بدہ سر بباد ۔ ستم بر ستم پیشہ عدل است و داد
اگر نیک مردی نماید عسس ۔ نیارد بشب خفتن از دزد کس
چو گربہ نوازی کبوتر خورد ۔ چو فربہ کنی گرگ یوسف درد

اعلحضرت امیر عبد الرحمن خان آنجہانی کا فرمان

اعلحضرت امیر عبد الرحمان خان والی مملکت ابد مدت افغانستان آں جہانی نور اللہ مرقدہ نے اپنی تمام قلمرو میں اعلان اور فرمان جاری کرا دیا ہے۔ کہ ہمارے ملک میں کوئی غیر مقلد وہابی نہ آنے پائے۔ چنانچہ عمال حکومت افغانستان سختی کے ساتھ جانچ پڑتال کرتے رہتے ہیں۔ کہاں اور کہیں ہیں شیران غیر مقلدین عاملان بالحدیث وہاں جا کر دیکھ لیں کہ ناخن تک تراش لے جاتے ہیں یا نہیں۔ اور منہ میں کوئی دانت بھی رہ جاتا ہے یا نہیں